REGD No. L.6254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم شنبہ — ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰ ؍

جلد ۴۸/۱۳ — ۶ احسان ۱۳۳۸ھش — ۶ جون ۱۹۵۹ء — نمبر ۱۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بخیریت لاہور پہنچ گئے

ربوہ ۵ جون - لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل مورخہ ۴ جون کو صبح سوا دس بجے کے قریب موٹر کار کے ذریعہ بخیریت لاہور پہنچ گئے۔ حضور صبح پونے سات بجے ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی حضور کے ہمراہ لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"آج صبح طبیعت بہتر ہے مگر گرمی کے باعث بے چینی ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب لاہور

لاہور ۵ جون (بذریعہ فون) کل صبح پونے سات بجے ربوہ سے روانہ ہو کر حضور مع خدام سوا دس بجے کے قریب لاہور بغرض معائنہ و طبی مشورہ تشریف لائے۔ سفر کا پہلا حصہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی طرح کٹ گیا۔ مگر پھر بوجہ گرمی اور سفر کی کوفت کے حضور کو بے چینی کی شکایت ہو گئی۔ جو لاہور پہنچنے پر آرام کرنے سے دور ہو گئی۔ کل بعد دوپہر کچھ وقت کے لئے گھبراہٹ ہوئی مگر عام طور پر طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ رات نیند اچھی طرح آ گئی۔

آج صبح طبیعت بہتر ہے مگر گرمی کے باعث بے چینی ہے۔ احباب کرام حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور کا قیام چند دن کے لئے ہے۔ لہذا احباب حضور کی صحت کے لئے رپورٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ فون نمبر ۵۷ سے ہی حاصل کیا کریں۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے سات بجے صبح، لاہور ۵ جون ۱۹۵۹ء

ربوہ میں تعلیم بالغاں کا انتظام

محلہ دارالرحمت غربی (الف) کی مسجد میں بعد نماز مغرب درس تعلیم بالغاں کے لئے ایک کلاس جاری کی جا رہی ہے۔ ربوہ کے تمام ایسے احباب جو ناخواندہ ہوں۔ اس کلاس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس میں نظارت تعلیم کی طرف سے مقررہ نصاب کے مطابق ابتدائی دینی تعلیم دی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز شامل ہونے والوں کے لئے باقاعدگی لازم ہوگی۔ نصاب کے اختتام پر نظارت تعلیم کی طرف سے اسناد بھی دی جائیں گی۔

خاکسار:- بشارت الرحمن (ایم۔اے)
سیکرٹری تعلیم محلہ دارالرحمت غربی الف

مسجد محمود ربوہ میں جلسہ

مورخہ ۶ جون بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد محمود محلہ دارالصدر جنوبی میں مکرم حافظ بشیر اللہ عبید اللہ صاحب اور مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر مبلغین مشرقی افریقہ وہاں کے تبلیغی حالات بیان فرمائیں گے۔ احباب بکثرت تشریف لا کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔

(پریذیڈنٹ محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ)

پالش میں لگا دو کرن آفتاب کی

شائنو سپیشل
بوٹ پالش استعمال کریں

SHINO
BOOT POLISH
BLACK

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام

انعامی تقریری مقابلہ

ربوہ — مورخہ ۴ جون ۱۹۵۹ء بروز جمعرات مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوا جس میں مقررہ پروگرام کے مطابق طلباء جامعہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت" پر تقاریر کیں۔ اس میں صدارت کے فرائض مجلس علمی کے وائس پریذیڈنٹ جمیل الرحمن صاحب رفیق نے اور منصفی کے فرائض مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ اور مکرم قریشی نیر وزمحی الدین صاحب سابق مبلغ سنگاپور نے ادا کئے منصفین کے فیصلہ کے مطابق قاضی نعیم الدین صاحب اول اور چوہدری عبدالشکور صاحب دوم قرار پائے (سیکرٹری)

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

برائے لاہور	۵-۱۵	۶-۱۵	۹-۳۰	۱-۰	۳-۰	۷-۰
سرگودہا خوشاب	۸-۱۵	۱۲-۳۰	۲-۳۰	۶-۱۵	۹-۱۵	۱۱-۱۵

گاڑی بارش یا سواری کی زیادتی کی وجہ سے لیٹ ہو سکتی ہے
اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ ۔ مورخہ ۶ جون ۱۹۵۹ء

علاج

بھارت میں اس وقت بھی بہت سے مسلمان ہیں۔ اور یہ قدرتی امر ہے کہ دنیا کے دوسرے ملکوں کے مسلمانوں کو ان کی بہبودی کا خیال ہو۔ مسلمانوں میں سے خاصکر وہ لوگ یا جماعتیں جو اپنے مذہب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ یقیناً نہ صرف بھارت کے مسلمانوں کی خیر طلب ہیں بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی بہبودی چاہتے ہیں۔ بلکہ صحیح یوں ہے۔ کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی بہبودی کے خواہاں ہیں۔

یہ امر افسوسناک ہے کہ بھارت میں بعض متعصب ہندو جماعتیں ایسی ابھر آئی ہوئی ہیں۔ جو بھارت سے مسلمانوں کی ہستی مٹا دینے پر تلی ہوئی ہیں۔ بلکہ سیاست کے اصول خواہ کیا ہی ہوں۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ہندو فرقہ پرست بھارت کے مسلمانوں کا قافیہ تنگ کر دینا چاہتے ہیں۔ اور ہر طرح سے ان کو دبا دینا چاہتے ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں کئی مقامات پر بھارتی ہندوؤں نے حملے کئے۔ اور نہ صرف عوام ہندوؤں نے بلکہ کہا جاتا ہے کہ پولیس وغیرہ نے بھی اس میں حصہ لیا اور چنانچہ مسلمانوں کے علاوہ کئی برسر اقتدار ہندوؤں کے بیانات بھی اس کے ثبوت میں بھارتی اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔

ان حالیہ واقعات نے ایک دفعہ پھر بھارتی مسلمانوں کو اس فکر میں ڈال دیا ہے کہ ایسی صورت حال میں انہیں کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ذیل میں ایک طویل عبارت اس ضمن میں نقل کی جاتی ہے۔

"بھارت کے مختلف شہروں میں پچھلے دنوں جو فسادات ہوئے ہیں۔ وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اتنے شدید تھے کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کی المناک یاد تازہ ہوگئی۔ تاہم اس کا ردّ عمل مسلمانوں پر اس اعتبار سے خوشگوار ہوا ہے۔ کہ وہ بھارت میں اپنے مستقبل کے متعلق کچھ سوچنے لگے ہیں۔ وہ یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ اگر انہیں مسلمانوں کی حیثیت سے زندہ رہنا ہے۔ اور اپنی جان و مال اور آبرو کو اکثریت کے دست ظلم سے بچانا ہے۔ تو کوئی ٹھوس لائحہ عمل اپنانا پڑے گا۔ ان فسادات کے ردّ عمل کے طور پر اخبارات میں جو تبصرے شائع ہوئے۔ اور مسلمانوں نے انفرادی اور گروہی طور پر جن خیالات کا اظہار کیا۔ ان سے اس تشویش اور بے چینی اور اضطراب کو بخوبی طور پر محسوس کیا جا سکتا تھا۔ جو انہیں اپنے مستقبل کے متعلق لاحق ہوگئی تھی اسی اضطراب کے عالم میں جماعت اسلامی ہند کے امیر مولانا ابواللیث نے مسلمانوں کا کل جماعتی کنونشن بلوانے کی تجویز پیش کی۔ اس تجویز کا اخبار میں شائع ہونا تھا کہ ہر طرف سے اس کی تائید میں آواز بلند ہونے لگیں۔

یہ مویدین افراد بھی ہیں اور جماعتیں بھی۔ اور خوش آئند بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر اب یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ بھارت کے مسلمانوں کے مصائب کا مداوا اسلام کی طرف پلٹنے میں ہے۔

یو پی کے ایک مسلم سیاسی راہنما نواب افسر حسین ایڈووکیٹ نے مسلم کنونشن کی تجویز کو برمحل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقت کی اہم ترین ضرورت یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے ماضی اور گزشتہ بارہ سالہ زندگی کا مجتمع ہو کر تجزیہ کریں۔ اور کوئی ایسا لائحہ عمل بنائیں جس سے وہ اپنے مستقبل کو تابناک بنا سکیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں لائحہ عمل کیا ہونا چاہیئے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ مسلمانوں کے قول و فعل میں جو تضاد ہے۔ اور کسی حد تک مختلف قسم کی غلط فہمیوں کا باعث ہے اسے دور ہونا چاہیئے اور انہیں اسلام کی جیتی جاگتی تصویر ہونا چاہیئے۔

اور یہ کچھ مسلمانوں تک ہی محدود نہیں بعض غیر متعصب غیر مسلم بھی یہی رائے رکھتے ہیں کہ بھارت میں مسلمان اسلام کے سائے ہی میں اطمینان اور بے خوفی کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ مسلم مسائل سے دلچسپی رکھنے والے ایک اچھوت لیڈر نے اس تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو مذہبی نقطہ نظر سے اسلام کی اخلاقی اور سیاسی بنیادوں پر اپنے مستقبل کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے۔ اسی لیڈر نے مزید کہا کہ آج بھی ہزاروں پسماندہ افراد اسلام سے ہم آغوش ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن اسلام کے پیرووں کے باہمی اور بگڑی ہوئی اخلاقی قدروں پر جب ان کی نظر پڑتی ہے۔ تو وہ موجودہ حالات پر ہی توقف کرتے ہیں۔ جب ان سے مسلم کنونشن کے انعقاد کی تجویز پر ہندو فرقہ پرستی کے ردّ عمل کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ مسلمانوں کی اجتماعی تنظیم کے خیال سے فرقہ پرستوں کی سرگرمیاں کچھ تیز ہو جائیں لیکن میرا خیال ہے کہ اگر صحیح معنوں میں اسلامی اصولوں پر مسلم کنونشن مسلم تنظیم تشکیل کر پایا اور اس کے ذریعہ انسانیت کی حقیقی خدمت کا جذبہ پیدا ہوا۔ تو پھر رفتہ رفتہ اسلام اور مسلمانوں سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکتا ہے"۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اگر بھارت کے مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان بن جائیں۔ تو ان کی بہت سی مشکلات رفع ہو سکتی ہیں لیکن ہم اس کے متعلق اچھوت لیڈر کی اس رائے سے کہ

ہوسکتا ہے کہ مسلمانوں کی اجتماعی تنظیم کے خیال سے فرقہ پرستوں کی سرگرمیاں تیز ہو جائیں۔

اتفاق کرتے ہیں۔ اور یہ نہ صرف ممکن ہے کہ فرقہ پرست اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں گے بلکہ ہمیں یقین ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ لہذا اصل علاج وہی ہے جس کی طرف اچھوت لیڈر نے اشارہ کیا ہے۔ کہ مسلمانوں کو انسانیت کی حقیقی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اور ہمارا خیال ہے کہ ایسا جذبہ صرف اسی صورت میں پیدا ہوسکتا ہے کہ کسی ایسی تنظیم کو سیاسی رنگ نہ دیا جائے۔ بلکہ خالص دینی تحریکیں اٹھائی جائیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ مسلمان ملکی سیاست سے بالکل کٹ جائیں ایسا ہونا تو ممکن ہی نہیں۔ کسی ملک میں رہ کر کوئی فرد اس کی سیاست سے الگ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ہمارا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو کوئی ایسی تنظیم نہیں بنانی چاہیئے۔ جو سیاست میں غرق ہو کر رہ جائے۔ خاصکر مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ سیاسی بالا بازی سے الگ رہیں۔ اور سیاسی پارٹیوں سے سودا بازی کا ترک کر دیں۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے۔ کہ مسلمان خدمت خلق کے اسلامی اغراض و مقاصد تک تنظیمیں بنائیں۔ اور اسی طرح درویشانہ طریقے اختیار کریں جس طرح حضرت معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ نے اختیار کئے تھے۔ اچھوت لیڈر کا یہ کہنا بھارتی مسلمانوں کے لئے ایک تازیانہ عبرت ہونا چاہیئے کہ

"آج بھی ہزاروں پسماندہ افراد اسلام سے ہم آغوش ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن اسلام کے پیرووں کے باہمی انتشار اور بگڑی ہوئی اخلاقی قدروں پر جب ان کی نظر پڑی تو وہ موجودہ حالات پر ہی توقف کرتے ہیں"۔

مسلمانوں کا باہم فرقہ وارانہ انتشار صرف اسی صورت میں دور ہو سکتا ہے کہ ہر مکتب خیال کے مسلمانوں کو آزادی سے اپنے اپنے نقطہ نظر سے کام کرنے دیا جائے۔ اور جس طرح وہ تبلیغی یا اشاعتی کام کر رہا ہے۔ اس میں مخل ہونے کی بجائے اس سے ہمدردانہ سلوک کیا جائے۔ اور جو وقت باہمی تنازعات میں ضائع کیا جاتا ہے۔ وہ وقت اپنی تعلیم و تربیت اور اسلامی و اخلاقی قدروں کو اپنانے میں صرف کیا جائے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ نہ صرف بھارتی مسلمانوں بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے یہ زمانہ سخت ابتلا کا زمانہ ہے۔ اس لئے اگر وہ واقعی دنیا میں اسلام کا غلبہ چاہتے ہیں۔ تو انہیں ویسی ہی قربانیاں دینی ہونگی جیسی کہ صدر اول کے مسلمانوں کو دینی پڑی تھیں۔ انہیں جان و مال ہی نہیں بلکہ عزت و ناموس تک بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ پر قربانی دینی ہوگی۔ اس لئے اگر بھارتی مسلمان فلاح پانا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے آپ میں قربانی کا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اور اپنی ذات کو بھارت کے ہندوؤں اور دوسری قوموں کا دشمن نہیں بلکہ حقیقی خیر خواہ کے طور پر پیش کرنا ہوگا۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر مسلمان اپنا کردار اسلامی بنا لیں تو پسماندہ افراد کیا اونچی جاتی بھی حلقہ بگوش اسلام ہونے لگیں گے اور خود ان میں سے ایسے لوگ نکل آئیں گے جو متعصب ہندوؤں کے خلاف مسلمانوں کے محافظ بن جائیں۔

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین میں فرسٹ ایر آرٹس کا داخلہ ۱۱ جون ۱۹۵۹ء سے شروع ہوگا۔ اور ۲۰ جون تک جاری رہے گا۔ امیدوار طالبات کے فارم داخلہ بمعہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۸ جون تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ انٹرویو مقررہ تاریخوں میں ۸ بجے سے ۹ بجے قبل دوپہر ہوا کرے گا۔ فارم داخلہ کالج آفس سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

دُعاؤں اور صدقات کی حقیقت

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

بعض مخلص مگر جلد باز اور خدا کی سنّت سے ناواقف لوگوں کی طرف سے پوچھا جا رہا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ اتنے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور حضور کی صحت کے لئے جماعت کی طرف سے اتنے صدقات کئے جا رہے ہیں اور اتنی دعائیں ہو رہی ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ یہ دعائیں بظاہر قبول نہیں ہو رہیں اور حضور بدستور بیمار چلے جاتے ہیں؟

اس سوال کے مختصر سے جواب میں سب سے پہلے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اس قسم کے سوالات دعا کے فلسفہ سے ناواقفیت اور انسانی فطرت کی جلدبازی سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ جلد بازی کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے خُلِقَ الانسان من عجلٍ۔ "یعنی انسان فطرۃً جلد باز واقع ہوا ہے۔" اور ہر کام کے متعلق چاہتا ہے کہ وہ فوراً ہو جائے حالانکہ خدا نے اپنی حکمت کاملہ کے ماتحت ہر بات کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے اور خدا مومنوں کا امتحان بھی لیا کرتا ہے۔ اسی طرح حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

اِنَّہٗ یستجاب لِاَحَدِکُم مالم یعجّل فیقول قد دعوتُ ربّی فلم یَسْتَجِبْ لی۔ قیل یا رسول اللہ ما الْاِسْتِعْجَالُ۔ قال یقول قد دعوتُ وقد دعوتُ فلم یستجابَ لی فَیَسْتَحْسِرُ و عند ذالکَ یَدَعُ الدّعاءَ۔

یعنی اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعائیں ضرور قبول فرماتا ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لیں۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ جلد بازی سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا جلد بازی سے یہ مراد ہے کہ کوئی شخص کچھ وقت تک دعا کرنے کے بعد یہ کہنا شروع کر دے کہ میں نے بہت دعا کر کے دیکھ لیا مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ جس پر ایسا شخص تھک کر بیٹھ جائے اور دعا کرنا چھوڑ دے۔"

اور دعا کے فلسفہ کے متعلق قرآن مجید میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بے شک اللہ مومنوں کی دعائیں قبول کرتا ہے (اور دعا تو دین کی جان ہے) مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والا خدا پر سچا ایمان رکھے اور عمل صالح بجا لائے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اذا دعانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لی ولیؤمنوا بی لعلّھم یَرْشُدُوْن۔

"یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو ضرور سُنتا اور قبول کرتا ہوں۔ مگر ضروری ہے کہ دعا کرنے والے بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تاکہ وہ اپنی دعاؤں میں کامیابی کا مُنہ دیکھ سکیں۔"

اور اس تعلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

انّ اللہ لا یَسْتَجِیْبُ الدّعاءَ من قلبٍ غافلٍ لاہٍ۔

"یعنی خدا ایسے دل سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پرواہ ہے۔" یعنی نہ تو وہ دل میں حقیقی درد رکھتا ہے اور نہ ہی وہ دعا کے حقیقی فلسفہ سے واقف ہے۔"

اور ایک حدیث قدسی میں دعا کی قبولیت کا یہ گُر بھی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے کہ:-

انّ عند ظنِّ عبدی بی۔

"یعنی میرا بندہ میرے متعلق جیسا گمان کرتا ہے میں (دیگر شرائط کے تابع) اسی کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں۔" یعنی امید رکھنے والے کو مایوس نہیں کرتا۔

مگر دعا کی قبولیت کے لئے بعض اور شرائط بھی ہیں۔ مثلاً یہ کہ دعا کسی ایسے امر کے لئے نہ ہو جو خدا کے کسی وعدے یا اس کی کسی سنّت کے خلاف ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

انّ اللہ لا یخلفُ المیعاد ولن تجد لِسنّۃ اللہِ تبدیلاً۔

"یعنی خدا تعالےٰ کسی صورت میں اپنے وعدہ کے خلاف کوئی بات نہیں کرتا اور نہ تم خدا کی کسی سنّت میں کوئی تبدیلی پاؤ گے۔"

اور قبولیتِ دعا کی مختلف امکانی صورتوں کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

ما من مسلمٍ یدعو بدعوۃٍ لیس فیھا اثمٌ ولا قطیعۃ رحمٍ الّا اعطاہ اللہ بھا احدیٰ ثلاث۔ امّا یعجّل لہ دعوتہ و امّا ان یدّخرھا لہ فی الاٰخرۃ و امّا ان یصرف عنہ السوء مثلھا۔

یعنی جب ایک مومن خدا سے کوئی دعا کرتا ہے تو (بشرطیکہ وہ دعا کسی گناہ کی بات یا قطع رحمی پر مشتمل نہ ہو۔) خدا مندرجہ ذیل تین صورتوں میں سے کسی نہ کسی صورت میں اس کی دعا ضرور قبول فرما لیتا ہے۔ یعنی (۱) یا تو وہ اسے اسی صورت میں اسی دنیا میں قبول کر لیتا ہے جس صورت میں کہ وہ مانگی گئی ہو۔ اور (۲) یا اس دعا کو آخرۃ میں دعا کرنے والے کے لئے یا جس کے حق میں دعا کی گئی ہو ایک مبارک ذخیرہ کے طور پر محفوظ کر لیتا ہے اور (۳) یا (اگر اسے قبول کرنا خدا کی کسی سنت یا وعدہ یا مصلحت کے خلاف ہو تو) اس کی وجہ سے اس سے کسی ملتی جلتی تکلیف یا دکھ یا مصیبت کو دُور فرما دیتا ہے۔"

بایں ہمہ دعا میں بڑی زبردست طاقت ودیعت کی گئی ہے۔ چنانچہ یہ دعا ہی ہے جو خدا کی تلخ تقدیروں کو روکنے کی طاقت رکھتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

لا یردّ القضاءَ الّا الدّعا

"یعنی خدائی قضاء و قدر کو روکنے کے لئے دعا کے سوا اَور کوئی حیلہ نہیں۔"

لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ دعا کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:-

جو منگے سو مر رہے
مرے سو منگن جائے

"یعنی حقیقی دُعا گویا ایک موت ہے جس میں سے دعا کرنے والے کو گزرنا پڑتا ہے۔ اور اپنے دل میں ایک ایسی سوز و گداز کی کیفیت پیدا کرنی پڑتی ہے جو موت کے مترادف ہے۔ اور پھر اسی قسم کی موت کی کیفیت بھی دراصل ایک دوسری موت کے نتیجہ میں ہی پیدا ہو سکتی ہے جس میں انسان کے دل میں یہ درد اور یہ احساس پیدا ہو جائے کہ اگر یہ کام نہ ہوا تو میرے لئے گویا ایک موت درپیش ہو گی۔"

پھر دعا خود دعا کرنے والے کے لئے بھی ایک بہترین عبادت بلکہ عبادت کی جان ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

الدّعاءُ مُخّ العبادۃ

"یعنی دعا صرف ایک عام عبادت ہی نہیں بلکہ دعا کرنے والے کے لئے ایسی ہے جیسے کہ ایک ہڈی کے اندر کا گودا ہوتا ہے۔ جس کے بغیر ایک ہڈی بیکار چیز کی طرح پھینک دی جاتی ہے۔"

پس میں احباب جماعت سے کہتا ہوں کہ جلدبازی کی رَو میں بہہ کر مایوسی کی باتیں نہ کرو بلکہ خدا کی وسیع قدرت اور وسیع رحمت پر بھروسہ رکھ کر صبر و استقلال کے ساتھ دعائیں کرو، دعائیں کرو۔ دعائیں کرو۔ یہ دعائیں یقیناً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے لئے بابرکت ہوں گی۔ (جیسا کہ پہلے سے حضور کی طبیعت میں افاقہ شروع ہے اور برکت کی اور بھی کئی صورتیں ہیں) جماعت کے لئے بھی بابرکت ہوں گی اور خود دعا کرنے والوں کے لئے بھی بابرکت ہوں گی۔ اس سے بڑھ کر اَور کیا چاہتے ہو؟

اِس مختصر سے نوٹ کے ختم کرنے سے قبل میں صدقات کے متعلق بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ صدقہ مختلف صورتوں میں دیا جا سکتا ہے۔ **اوّل** جانور ذبح کرنے کی صورت میں، کیونکہ **جان کے بدلے جان** کا اصول تمام مذاہب میں مسلّم ہے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سنّت سے ثابت ہے۔ **دوسرے** مسکینوں اور یتیموں اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کی صورت میں جیسا کہ قرآن مجید کی متعدد آیات میں تاکید کی گئی ہے۔ **تیسرے** غریبوں اور بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کو ان کی ضرورت کے لئے نقد امداد کا انتظام کر کے۔ **چوتھے** نادار بیماروں کے لئے ادویہ اور ضروری غذا یا لباس مہیا کر کے۔ **پانچویں** ہونہار مگر غریب طالبعلموں کے لئے فیسوں اور کتابوں کی امداد کی صورت میں اور **چھٹے** اگر کسی غریب یا یتیم یا بیوہ کا مکان گر گیا ہو یا وہ ایسی ضروری تکمیل چاہتا ہو جس کے بغیر گذارہ نہ ہو مگر اسے اس کی طاقت نہ ہو تو اس کا انتظام کرا کے وغیرہ وغیرہ۔

یہ سب صدقہ کی مقبول اور مستحسن صورتیں ہیں جو ہمارے دوستوں کے مدنظر رہنی چاہئیں اور **صدقہ میں احمدیوں۔ غیر احمدیوں۔ غیر مسلموں بلکہ جانوروں تک کو شامل کرنا چاہیئے۔** ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "فی کل کبدٍ حرّ اجرٌ" یعنی ہر زندہ چیز کی امداد کرنے اور اسے تکلیف سے بچانے میں خدا نے اجر مقرر رکھا ہے۔" اور ایک حدیث میں آپ فرماتے ہیں کہ ایک کنچنی یعنی فاحشہ عورت کو خدا نے اس لئے بخش دیا کہ اس نے اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ اللہ! اللہ! رحمت کی کتنی وسعت ہے!!!

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین ٭

خاکسار

مرزا بشیر احمد

ربوہ ۳ جون ۱۹۵۹ء

مجوّزہ قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدّ ظلّہ العالی)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گو تین سال سے باوجود درخواست اور کوشش کے حکومت بھارت کی طرف سے قافلہ قادیان کی اجازت نہیں ملی۔ لیکن اس سال بظاہر حالات امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ اجازت مل جائے گی۔ دونو طرف کی سہولت کے لئے اس سال جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر کی گئی ہیں۔ تجویز ہے کہ اگر اجازت مل گئی تو قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے بوقت صبح لاریوں کے ذریعہ روانہ ہوگا اور ۱۹ دسمبر کی شام کو انشاء اللہ لاہور واپس آئے گا تا قادیان میں ایک دو دن زائد مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کا موقعہ مل سکے۔ پس جو بہن بھائی اس سال قافلہ قادیان میں شریک ہونا چاہیں انہیں چاہیئے کہ اپنا اپنا پاسپورٹ ابھی سے تیار کروالیں۔ پاسپورٹ لاہور اور پشاور اور کوئٹہ اور کراچی سے بن سکتا ہے جس کے لئے اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں خود اپنی طرف سے درخواست دینی پڑتی ہے اس کے بعد ویزا کراچی سے بنے گا۔ فی الحال دو سو افراد قافلہ کے لئے درخواست دی گئی ہے لیکن ارادہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو اسے تین سو تک بڑھا دیا جائے۔ جن دوستوں کے پاس پہلے سے پاسپورٹ موجود ہے اور وہ اندر میعاد ہے ان کو صرف ویزا کی ضرورت ہوگی۔

جو احباب قافلہ میں شامل ہو کر جانا چاہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے پاسپورٹ اور ویزا کے لئے اپنے طور پر کوشش کرنے کے علاوہ میرے دفتر میں بھی اطلاع دیں تا ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کر کے اس کی منظوری دی جا سکے۔ فقط

والسلام

مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ

اُنیس۱۹ سالہ کتاب مفت حاصل کریں

یہ اعلان آپ بارہا پڑھ چکے ہیں کہ دفتر اوّل کے ہر شخص کو جس نے اُنیس۱۹ سال پورے ادا کئے ہیں۔ اور اس کا نام کتابچہ میں چھپ چکا ہے۔ اسے تحریک جدید انجمن احمدیہ کے فیصلہ کے مطابق کتاب مفت دی جائیگی اور کہ ہر شخص اپنی کتاب خود دفتر میں آکر لے لے۔ یا اطلاع دے کر رجسٹرڈ کروا لے۔ یا بذریعہ ڈاک منگوا لے۔ ڈاک کا خرچ ادا کرنا ہوگا۔ یا جماعت وار فہرست بھیج کر بذریعہ ریلوے منگوالیں تا اخراجات جماعت پر کم سے کم پڑیں۔ ڈاک یا پارسل ریلوے کی صورت میں یا ریلوے بلٹی وی پی (V.P) کر دی جائے گی۔ پس جس طرح آسانی ہو ان کو اختیار ہے۔ اس طرح کتاب منگوالیں۔ جماعتیں، احمدیہ لائبریری اور احمدیہ مساجد کے لئے بھی کتاب حاصل کریں۔

(برکت علی خان فنانشل وکیل المال تحریک جدید)

ضرورت اساتذہ

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بیرونی ممالک میں ملازمت کے خواہشمند اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں وکیل التبشیر ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواست کے ہمراہ علاقہ کے امیر کی تصدیق و سفارش بھی ضروری ہوگی۔

(۱) ایم۔ اے ریاضی فرسٹ ڈویژن۔

(۲) مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک مضمون کا ایم۔ اے انگلش۔ فرنچ۔ لاطینی فزکس۔ جغرافیہ۔ کیمسٹری۔ بیالوجی اور تاریخ۔ ایم۔ اے جغرافیہ کو ترجیح دی جائے گی۔ ایم۔ اے تھرڈ ڈویژن کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ پانچ سال کا تعلیمی تجربہ ضروری ہے۔ (۳) عربی اور دینیات کے لئے مولوی فاضل بی۔ اے انگلش۔

(وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی قاضی عبد الحمید صاحب درویش دار المسیح قادیان عرصہ سے گلے پر دھدر کے عارضہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ لیکن دو تین ہفتوں سے بیماری شدت اختیار کر گئی ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کے بچے بھی بیمار ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (قاضی مبارک احمد شاہد سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ)

(۲) صوفی دوست محمد صاحب سلہانہ سیال آف ضلع جھنگ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۵ جون کو ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب سے صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

(محمد عبد اللہ کارکن اصلاح و ارشاد ربوہ)

(۳) میرا خالہ زاد بھائی مبشر احمد (ابن چوہدری محمد علی) عرصہ سے ٹانگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنے خاص فضل کے ماتحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (منوّر احمد چک ۲۳/ ٹ کریانوالہ ضلع لائلپور)

(۴) میں اپنی آنکھ کے اپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہو رہا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (الشیخ محمد منیر مسلم ٹاؤن لاہور)

(۵) میرے والد ملک خیر دین صاحب درویش قادیان کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے اور آنکھوں کو بہت تکلیف ہے اور نظر کم ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

(ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

(۶) مکرمی منشی عبد الغنی صاحب نائب امیر جہلم اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کامل عطا فرمائے۔ (عبد المومن بٹ غلہ منڈی)

(۷) اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے میرا بچہ لطف المنان ۵۱۰ نمبر لے کر سیکنڈ ڈویژن میں امسال میٹرک کے امتحان میں پرائیویٹ طور پر کامیاب ہو گیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے اعلےٰ ترقیات دینی و دنیوی عطا فرمائے۔ آمین

(ارجمند خاں لیکچرار تعلیم الاسلام کالج)

(۸) میرے والد بزرگوار چوہدری غلام احمد خانصاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن کو قلب کی اکثر تکلیف رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (مبارک احمد خان کورٹ کلرک ریلوے پولیس سی آئی اے لاہور)

نیروبی (مشرقی افریقہ) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

محمد اکرم خانصاحب غوری زعیم مجلس انصار اللہ نیروبی

حضرت اقدس ایدہ اللہ الودود کی خرابی صحت کی اطلاع یہاں بذریعہ تار ملی پر فرد جماعت سخت بے چین ہو گیا۔ یہ تار مغرب کی نماز کے بعد ملی تھی۔ جو فوراً ہی حاضرین کو سنا دی گئی اور اسی وقت تمام دوستوں نے نہایت درد اور جوش سے دعا کی۔ نماز عشاء میں بھی اسی طرح دعا کی۔ اور خاکسار نے ممبران مجلس انصار اللہ کے لئے ایک اعلان جاری کیا جس میں دعاؤں اور صدقات کی تحریک کی گئی۔

اعلان کی تعمیل میں تمام انصار نے بڑے جوش اور مستعدی کا ثبوت دیا۔ وہ پروانہ وار مسجد میں جمع ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر شب کے دس بجے تک مسجد میں ٹھہرے رہے اور صبح چار بجے نوافل میں بھی شریک ہوئے۔

نماز عشاء کے بعد مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب نے ہماری درخواست پر "ہمارا امام ہمیں کیوں پیارا ہے" کے موضوع پر اچھوتے رنگ میں تقریر فرمائی اور تقریر کے بعد بڑے تضرع کے ساتھ اجتماعی دعا ہوئی۔ اور ساڑھے دس بجے احباب سو گئے۔

صبح اڑھائی بجے سے احباب نے انفرادی نوافل ادا کرنے شروع کئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق در اجابت کو کھٹکھٹایا۔ بعد میں سوا چار بجے مکرم شیخ صاحب موصوف نے باجماعت نوافل پڑھائے اور بڑے درد اور رقت ابتہال و زاری کے ساتھ دعائیں کیں۔ ہر فرد واحد کی روح نہایت عاجزی اور تضرع کے عالم میں خدا ئے قدیر و شافی کے حضور زبان حال سے عرض کر رہی تھی کہ اے قدیر و قادر مطلق ہم تیرے عاجز و بے کس بندے اگرچہ پرخطا اور پر تقصیر ہیں اور حد درجہ کمتر و حقیر ہیں لیکن تیرے مسیح کے نام لیوا اور تیرے حبیبؐ کے غلاموں میں سے ہیں۔ ہم تیرے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے آفتاب اسلام کو از سر نو دنیا پر چمکتا ہوا دیکھنے کے متمنی ہیں۔ تو ہم پر رحم فرما۔ اور ہمارے پیارے امام کو صحت کاملہ عطا فرما کہ تو نے ہی اس پاک وجود کے ساتھ اپنا فضل اور اپنی برکت و رحمت مقدر کر دی ہے۔ یہ برکتوں والا پاک وجود ہماری کشتی کا ناخدا ہے۔ تو ہی اس کشتی کا ناخدا ہے۔ تو ہی اس کشتی کا نگہبان ہے اور تو ہی ہمارا آسرا ہے پس تو اپنے محبوبؐ کے صدقے اور اپنے مسیحؑ کی طفیل اس مبارک اور اولو العزم ناخدا کو ایک لمبے عرصہ تک ہر قسم کے رنج و بلا اور دکھ درد سے محفوظ و مامون رکھ اور اپنی جناب سے اسے توفیق عطا فرما کہ یہ اس کشتی کو تلاطم کے تھپیڑوں اور منجدھار کے خطروں سے بسلامتی نکال کر سکون و اطمینان کے کنارے لا کھڑا کرے۔ آمین

نماز فجر میں انصار اللہ کے علاوہ اور دوست بھی شامل ہو گئے۔ اور دعاؤں میں شرکت کی نماز کے بعد حسب معمول درس حدیث ہوا۔ بعد میں دوبارہ مسجد میں جمع ہوئے۔ چونکہ صدقہ کے لئے فراہم شدہ رقوم قادیان ارسال کر دی گئی تھیں۔ اس لئے احباب نے پھر دعا کی۔ اس مجلس میں مختلف احباب نے تلاوت قرآن کریم کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

برادرم مکرم عبدالرحمٰن قریشی صاحب نے تمام احباب کی تواضع چائے اور ناشتہ سے کی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء (گذشتہ شب تمام احباب نے کھانا مسجد میں مل کر کھایا تھا۔ ہر دوست اپنا کھانا ساتھ لایا تھا۔)

دعا کے بعد احباب اپنے اپنے گھر تشریف لے گئے۔ پیر کے دن پروگرام کے مطابق انصار نے روزہ رکھا اور سب نے مسجد میں اجتماعی دعا کے بعد افطار کیا۔ یہ پروگرام انشاء اللہ العزیز اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہمیں مرکز سے حضور کی صحت کے متعلق تسلی بخش خبر وصول نہیں ہوتی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخلہ

مڈل اور میٹرک کے نتائج نکل چکے ہیں۔ احباب کرام اپنے بچوں کو اپنے سکول میں داخل کروانے کے لئے جلد بھجوا دیں۔ تعلیمی سال کا ایک خاصہ حصہ گذر چکا ہے۔ مزید تاخیر سے بچوں کی پڑھائی میں حرج ہوگا۔ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

زمیندار احباب کے لئے

کھاد کا استعمال یقینی فائدہ کا موجب ہے

(از مکرم بشارت احمد شاہ بی ایس سی (زراعت))

یہ تو سب زمیندار بھائی جانتے ہیں کہ گوبر کی کھاد نہ صرف پیداوار بڑھاتی ہے۔ بلکہ زمین کو بہتر بنانے میں بھی کوئی دوسری کھاد اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ اکثر زمیندار اپنے سالم رقبہ زیر کاشت کے لئے گوبر کی کھاد مہیا نہیں کر سکتے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ زراعت کی طرف سے گوارہ۔ سن یا ڈھانچہ کی فصلوں کو بطور سبز کھاد کاشت کر کے زمین کے اندر دبا دینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یہ عمل گوبر کی کھاد کی طرح فائدہ مند ہے۔ نباتاتی مادہ کی زیادتی سے جہاں زمین زرخیز ہو جاتی ہے۔ وہاں اس کی ساخت میں بھی درستی ہو جاتی ہے۔ زمین کے اندر زیادہ پانی محفوظ رکھنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ غرض گوبر کی کھاد کی طرح اس کا اثر بھی کئی سالوں تک فصل پر بہتر ہوتا ہے۔ زمیندار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی زمینوں پر جہاں گوبر کی کھاد میسر نہ آسکے سبز کھاد دبانے کی عادت ڈالیں اس پر ان کا کوئی خاص خرچ نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر فصل گندم کے پکنے کے موقع پر عام طور پر پانی فالتو ہوتا ہے۔ اس پانی سے گوارہ بخوبی کاشت ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد اگر پانی میسر ہو گوارہ کو دے دیں۔ ورنہ رہنے دیں بارش ہو یا نہ ہو۔ ماہ اگست میں جتنا بھی گوارہ ہو جائے اسے مٹی پلٹنے والے لوہے کے ہل سے زمین کے اندر دبا دیں۔ اگر آپ وقت پر گوارہ دبا دیں گے تو ایسی فصل کو کوئی مالیہ یا آبیانہ نہیں لگے گا۔ اس کے بعد کھیت کو تیار کریں اور ماہ نومبر میں گندم بو دیں۔ گندم کی پیداوار میں بہت زیادتی ہوگی۔ اگر اس گندم کو پہلے پانی کے ساتھ ایک من فی ایکڑ امونیم سلفیٹ بھی ڈال دیں۔ تو پھر خدا کا کرشمہ دیکھیں آپ کی گندم کی پیداوار دوگنی تگنی ہو جائے گی۔ ایسے کھیتوں میں آئندہ سال کپاس کی فصل بھی بہت شاندار ہوگی۔ کوشش کریں کہ ہر تیسرے چوتھے سال آپ کے ہر کھیت میں گوارہ یا سن بطور سبز کھاد دبا دی جائے آپ کی اس کارروائی سے آپ کی زمین زرخیز سے زرخیز تر بنتی چلی جائے گی اور آپ کی زراعت میں بڑی برکت ہوگی۔ مندرجہ بالا کارروائی کے علاوہ عام طور پر ماہ اپریل سے جون تک جب بھی بارش ہو اس کا فائدہ اٹھایئے اور زیادہ سے زیادہ گوارہ کاشت کیجئے۔ اس گوارہ کو بھی اسی طرح ماہ اگست میں زمین میں دبا دیں۔ ایسی زمین میں جو فصل بھی کاشت کریں گے شاندار ہوگی۔

دھان کے علاقوں میں ڈھانچہ بطور سبز کھاد کاشت کر کے دبائیں۔ اگر آپ کے کچھ کھیت گوبر کی کھاد یا سبز کھاد سے محروم رہیں تو ولائتی کھاد (امونیم سلفیٹ) کے استعمال سے فائدہ اٹھائیں زمیندار بھائیوں کا یہ خیال کہ ولائتی کھاد کے استعمال سے زمین کمزور یا کلر والی ہو جاتی ہے محض بے بنیاد وہم ہے۔ اس کے استعمال سے زمین کمزور نہیں ہوتی بلکہ فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ ولائتی کھاد کا اثر گوبر کی کھاد کی طرح دو تین سال تک نہیں رہتا بلکہ زیادہ تر اسی فصل کو فائدہ ہوتا ہے جس کو ڈالی جائے۔ مختلف فصلوں کو جتنی جتنی ولائتی کھاد ڈالنی چاہیئے ذیل میں درج ہے:۔

I گندم۔ اس فصل کو دو من فی ایکڑ کے حساب سے امونیم سلفیٹ ڈالیں۔ وقت پر کاشت کی ہوئی فصل کو بجائی کے وقت کھلے سیاڑوں میں چھٹہ سے بکھیر دیں۔ اور سہاگہ دے کر بجائی کر دیں اور دیر سے کاشت کی فصل کو پہلا پانی دینے سے قبل چھٹہ دے کر بکھیر دیں۔ معاً بعد پانی دے دیں۔

II پنیری دھان:۔ اس کو نصف سیر فی مرلہ کے حساب سے جب پودے دو تین انچ اونچے ہو جائیں۔ پانی دیں۔ پانی کے نکلنے سے آگے پوٹلی بنا کر کھاد رکھیں۔

III دھان پود لگانے کے دو تین ہفتہ بعد جب پودے ایک فٹ کے قریب ہوں کھڑے پانی میں دو من فی ایکڑ کے حساب سے چھٹہ دیں۔

IV مکی۔ اس فصل کو تین من ایکڑ کے حساب سے امونیم سلفیٹ ڈالیں۔ نصف جب فصل گھٹنے تک اونچی ہو جائے اور بقایا نصف جب فصل کمر تک ہو جائے۔ یہ خیال رکھا جائے۔ کہ کھاد پودوں پر نہ پڑے۔ زمین پر نلائی کے بعد چھٹہ سے بکھیر دیں اور پانی دے دیں۔

V :۔ چار من فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے۔ نصف حصہ بجائی کے وقت کھاد کے برابر مٹی ملا کر سیاڑوں میں ڈالیں اور باقی نصف حصہ دوسرے یا تیسرے پانی کے ساتھ بذریعہ چھٹہ ایسی زمینوں میں جو زرخیز نہ ہوں یا جن میں بار بار کماد کی کاشت ہو یا تھل کے رقبوں میں چھ سے آٹھ من تک فی ایکڑ امونیم سلفیٹ استعمال کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ اور کوئی کھاد استعمال نہ کی گئی ہو۔

VI کپاس:۔ اس فصل کے لئے تین من فی ایکڑ پھول نکلنے سے پہلے پانی کے ساتھ ڈالی جائے کپاس کی لائنوں کے درمیان نلائی کے بعد چھٹہ دے کر پانی لگائیں۔

(باقی صٹ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے لئے دردمندانہ اجتماعی دعائیں اور صدقات

حیدرآباد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے روزانہ مغرب کی نماز کے بعد اجتماعی دعا کا پروگرام شروع ہے۔ اب تک مختلف اوقات میں تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے گئے ۶۰/- روپے ادویہ کے لئے فضل عمر ہسپتال میں بھجوائے گئے۔ اور چالیس مساکین کو کھانا بھی کھلایا۔

(برکت اللہ محمود مربی حیدرآباد)

باندی

حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور چار بکرے اور ایک ... احباب جماعت اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

(غلام حیدر خان معلم وقف جدید باندی ضلع حیدرآباد)

قصور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے اجتماعی اور انفرادی دعائیں لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ قصور بدستور کر رہی ہے اور صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ کی تحریک پر مبلغ ۱۹/۸ روپے ... سے ... خرید ادویہ غرباء بھی بھیجے گئے (صدر لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ قصور)

مونہ ڈپو ضلع گجرات

جماعت احمدیہ مونہ ڈپو ضلع گجرات نے بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی اور ایک بکرا صدقہ کیا اور بعدہ پھر دعا کی گئی۔

گوٹھ نھتے خاں

حضور ایدہ اللہ کی درازی عمر اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اجتماعی دعا کی گئی نیز ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا اور مقامی طور پر تقسیم کیا گیا۔

(قائد مجلس نذیر احمد گوٹھ نھتے خان)

لودھراں

جماعت احمدیہ لودھراں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اجتماعی رنگ میں نہایت گریہ زاری و تذلل سے دعا کی ... دعا کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔ نیز باقی ماندہ رقم مبلغ ۳۴/۸ روپے فضل عمر ہسپتال ربوہ کو برائے ادویات تقسیم غرباء ارسال کئے گئے

(چوہدری فضل الرحمن اسلم نائب تحصیلدار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں)

لیاقت پور

مؤرخہ ۲۹-۳۰ کو جمعہ میں جماعت لیاقت پور نے پرسوز دعا کی اور جماعت کے افراد نے فیصلہ کیا کہ نصف رات کو شہر سے دور جنگل میں جا کر نوافل ادا کئے جائیں۔ چنانچہ نہایت ہی رقت کے ساتھ نوافل ادا کئے گئے۔ خداوند تعالیٰ حضرت اقدس کو صحت عطا فرمائیں۔

(خورشید احمد امیر جماعت لیاقت پور ضلع رحیم یار خاں)

چکوال

بروز جمعۃ المبارک اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی گئی۔ نیز کچھ رقم نقدی کی صورت میں مرکز میں بھجوائی جا چکی ہے

(محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم)

چٹاگانگ

مؤرخہ ۱۸/۵/۵۹ کو حضور کی صحت یابی کے لئے اجتماعی طور پر دردمندانہ دعا کی گئی اور پیر و جمعرات کو روزہ رکھا گیا۔ تین بکرے بطور صدقہ دیئے گئے۔

فاروق احمد شاہد مربی چٹاگانگ

سرائے نورنگ

حضور کی صحت یابی و کام کرنے والی عمر کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔ اور صدقہ کے طور پر دو بکرے ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے (اسید حمید اللہ امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ بنوں)

نوابشاہ

احباب جماعت نے معہ مستورات دو بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کرائے اور انفرادی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر عطا فرمائے آمین

(ظفر اللہ خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوابشاہ)

کراچی

احباب جماعت پیر الٰہی بخش کالونی نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی۔ اور ۴۲/- روپے کے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا۔

(فضل حق ملک سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

چک ۲۴۵/E.B

حضور کی بیماری سے شفایابی کے لئے ۲۲ مئی بروز جمعۃ المبارک اجتماعی بھی سوز و گداز سے دعا کی گئی۔ اور ایک بکرا فوری طور پر خرید کر ... صدقہ کیا گیا۔ جماعت میں روزہ رکھنے کی بھی تحریک کی گئی

(ماسٹر عبد العزیز پریذیڈنٹ)

کرتو

حضور ایدہ اللہ کے لئے انفرادی اور اجتماعی پرسوز دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے ایک بکرا بطور صدقہ بھی کیا گیا ہے۔

(حکیم علی احمد موضع کرتو ضلع شیخوپورہ)

لجنہ اماء اللہ احمد نگر

تمام بہنوں نے جمع ہو کر حضور کی جلد کامل صحت اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمانے کے متعلق دعا کی۔ اور ۳۰/- روپے کی رقم جمع کر کے ایک بکرا ذبح کیا گیا اور اسی وقت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ احمد نگر ضلع جھنگ)

مشرقی پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے ساری جماعت نے دعا کی اور صدقات بھی کئے ہیں۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور حضرت اقدس کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(احمد توفیق چوہدری صدر جماعت احمدیہ ایسٹ پاکستان)

چک ۲/T.D.A ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۲ T.D.A ضلع سرگودھا باقاعدہ التزام کے ساتھ عشاء کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کر رہی ہے۔

(محمد سعید اللہ منہاس ربوہ)

کھیوہ باجوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے جماعت احمدیہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ نے ایک بکرا صدقہ دیا اور پرسوز اجتماعی دعا کی۔ کچھ غلہ بھی غرباء میں تقسیم کیا گیا

(چوہدری بشیر احمد باجوہ امیر جماعت احمدیہ کھیوہ باجوہ۔)

پنڈ دادنخاں

جماعت احمدیہ پنڈ دادنخاں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کامل اور درازی عمر کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی اور ایک بکرا بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ (ڈاکٹر ممتاز نبی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان)

سندرانی

جماعت احمدیہ بستی سندرانی حضور کی کامل شفایابی کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر دردمندانہ دعائیں کر رہی ہے۔ مؤرخہ ۲۵/۵/۵۹ کو ایک مینڈھا برائے صدقہ ذبح کر کے مستحقین میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ (عبد الحی سیکرٹری مال بستی سندرانی ضلع ڈیرہ غازی خاں)

شیخوپورہ

روزانہ احباب جماعت نماز مغرب میں جمع ہو کر حضور کی جلد کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا کرتے ہیں۔ کل احباب جماعت نے اکٹھے ہو کر نہایت خشوع خضوع اور درد و الحاح سے دعا کی اور فون کے ذریعہ بھی حضور کی صحت کے متعلق دریافت کیا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت شیخوپورہ)

ناظم آباد کراچی

حضرت امیر المومنین فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے حلقہ ناظم آباد کراچی کی طرف سے خصوصی طور پر ۲۴ مئی کو ایک بکرا صدقہ دیا گیا اور دعا کی گئی۔ (مسعود احمد خورشید جنرل سیکرٹری حلقہ ناظم آباد)

گل گھوٹو

جماعت احمدیہ بستی گل گھوٹو ضلع ڈیرہ غازیخان نے ایک دیگ چاول بطور صدقہ پکا کر مستحقین کو کھلائی۔ اور اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔

(مرید احمد پریذیڈنٹ۔ گل گھوٹو)

بدعنوانیوں کی تحقیقات کے لئے صوبائی کمیٹی قائم کر دی گئی

گورنر کی زیر صدارت صوبائی کمیٹی مارشل لاء کے ناظم اور چیف سیکرٹری پر مشتمل ہوگی

لاہور ۴ مئی۔ صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین نے ایک اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی مقرر کی ہے جو بعض سابق وزراء کے خلاف پبلک عہدوں سے نا اہلی کے آرڈی ننس تحت مقدمات ٹربیونل کے روبرو بھیجنے سے پہلے تفتیشی حکام کی جمع کردہ شہادتوں کا اچھی طرح جائزہ لے گی۔

اس سلسلہ میں جو سرکاری اعلان جاری کیا ہے۔ اس کے مطابق یہ انکوائری کمیٹی صوبائی لاء اینڈ منسٹر اور چیف سیکرٹری پر مشتمل ہوگی۔ صوبائی گورنر اس کمیٹی کے صدر ہوں گے۔ اور محکمہ انسداد رشوت ستانی کے ڈائریکٹر جنرل ممبر کی حیثیت سے اس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کیا کریں گے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ صوبائی محکمہ انسداد رشوت ستانی کا خاص عملہ دو سابق وزراء کے خلاف مختلف الزامات کی تفتیش مکمل کر چکا ہے۔ اور تیسرے سابق صوبائی وزیر مخدوم زادہ حسن محمود کے خلاف بھی تفتیش چار پانچ دن میں مکمل ہونے کو ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اگر مذکورہ اعلیٰ سطح کی انکوائری کمیٹی نے منظوری دے دی تو ان سابق وزراء کے خلاف پبلک عہدوں سے نا اہلی کے آرڈی ننس کے تحت مقدمات کی سماعت کے لئے ٹربیونل کا تقرر دس پندرہ دن میں کر دیا جائے گا۔

کراچی میں مرکزی حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے اسی مقصد کے لئے جو انکوائری کمیٹی مقرر کر رکھی ہے اس میں حکومت پاکستان کے سابق سکرٹری جنرل مسٹر عزیز احمد کی جگہ مسٹر این اے فاروقی سی۔ ایس۔ پی کو شامل کیا گیا ہے اس طرح اب یہ مرکزی کمیٹی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ۔ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں۔ کیبنٹ سیکرٹری مسٹر این اے فاروقی۔ سیکرٹری محکمہ داخلہ مسٹر آر اے محمدی اور کراچی کے چیف کمشنر مسٹر این ایم خان پر مشتمل ہوگی۔

مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق اسی نوعیت کی ایک کمیٹی مشرقی پاکستان میں بھی مقرر کی گئی ہے۔

کمشنر بحالیات کے سیکرٹری

لاہور ۴ جون۔ خان عبدالمجید خاں پی سی ایس سابق ڈپٹی سیکرٹری محکمہ خوراک و زراعت کو چیف سیٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر پاکستان کا سیکرٹری ادبی امقرر کیا گیا۔ انہوں نے ۲۸ مئی کو اپنے فرائض سنبھال لئے ہیں اور ان کا دفتر ۱۱ ایجرٹن روڈ لاہور پر واقع ہے

سنگاپور ـــ ایک نئی مملکت

سنگاپور ۴ جون ایک سو چالیس برس تک برطانوی نوآبادی رہنے کے بعد کل نصف شب کے فوراً بعد سنگاپور کی بین الاقوامی بندرگاہ کو داخلی خود مختاری مل گئی۔ نئے آئین کے تحت سنگاپور کے سربراہ مملکت سر ولیم گوڈ مقرر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کل صبح اپنے عہدے کا حلف اٹھایا پیپلز ایکشن پارٹی کے لیڈر مسٹر لی کوان ای نئی حکومت کے وزیر اعظم ہوں گے ان کی کابینہ جمعہ سے کام شروع کرے گی۔ مسٹر لی پارٹی نے سنگاپور کی پارلیمنٹ کے حالیہ انتخابات میں بھاری اکثریت حاصل کی تھی۔ سنگاپور کی نئی مملکت اگرچہ تاج برطانیہ کے زیر نگیں ایک نوآبادی نہیں رہی لیکن یہ لندن میں دفتر نوآبادیات کے ذریعہ برطانوی حکومت سے اپنا رابطہ بدستور قائم رکھے گی نئی مملکت اقوام متحدہ کا رکن کبھی نہیں بن سکے گی کیونکہ اس کے دفاع اور امور خارجہ کے محکمے برطانیہ ہی کے پاس رہیں گے۔ سر ولیم گوڈ سنگاپور کے پہلے آئینی سربراہ ہونے کے علاوہ سنگاپور میں برطانیہ کے ہائی کمشنر بھی ہوں گے۔

غلام محمد بیراج کے علاقے کا منصوبہ

حیدرآباد ۴ جون۔ اراضی سے استفادہ کرنے والی صوبائی کمیٹی کا اجلاس چار اور پانچ جون کو لاہور میں ہو رہا ہے۔ غلام محمد بیراج کے علاقہ میں آبادکاری کا جو وسیع منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں کمیٹی قطعی فیصلہ کرے گی۔ اس منصوبہ کا مسودہ تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اسے منظوری کے لئے صوبائی حکومت کے مطابق سنہ ۱۹۶۲ء تک غلام محمد بیراج کے سارے علاقہ میں آبادکاری مکمل ہو جائے گی

کیمیادی کھاد کی درآمد بند

کراچی ۴ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ مرکزی حکومت نے کیمیادی کھاد کی درآمد بند کر دی ہے یہ فیصلہ اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ پچھلے سال جو کھاد برآمد کی گئی تھی۔ اس میں سے ابھی تک نوے ہزار ٹن کیمیادی کھاد سٹاک میں پڑی ہے۔ اور داؤد خیل میں پاک امریکی فیکٹری نے بھی ہر سال پہلے سے دس ہزار ٹن زیادہ کھاد تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے

لاہور کے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کر دئیے جائیں گے

لاہور ۴ جون۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق مقامی حکام لاہور کے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کرنے کی ایک تجویز کا جائزہ لے رہے ہیں۔ کل محکمہ خوراک لاہور کارپوریشن اور انتظامیہ کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں مختلف درجوں کے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں واجبی پالیسی کنٹرول نافذ کرنے کی تدابیر اور ذرائع پر غور کیا گیا۔ مختلف ریستورانوں کے منتظمین نے جو نرخ نامے پیش کئے تھے۔ اجلاس میں ان کا بھی جائزہ لیا گیا اور انہیں پیش نظر رکھتے ہوئے نرخوں کا ایک گوشوارہ تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اب کمیٹی کا اجلاس ۷ جون کو ہوگا۔ جس میں یہ اپنی سفارشات کو آخری شکل دیگی۔ یہ سفارشات ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ملک احمد خاں کو پیش کر دی جائیں گی۔ جو انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے ضروری قدم اٹھائیں گے کمیٹی سٹی مجسٹریٹ کنور ذوالفقار علی خاں سیکرٹری کارپوریشن شیخ محمد اکرم اور راشننگ کنٹرولر مسٹر آفتاب محی الدین پر مشتمل ہے۔

کاغذات کی تصدیق کا اختیار

لاہور ۴ جون۔ چیف سٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر نے ان سکولوں کی ہیڈ مسٹریسوں کو بھی ناظم ہائے تعلیم مغربی پاکستان مشرقی پاکستان اور کراچی سے منظور شدہ ہیں۔ دعاوی کے ایسے کاغذات کی تصدیق کا اختیار دیا ہے۔ جو حکام آبادکاری کو تاریخوں کے ساتھ پیش کرنا ہوں۔ انہیں اپنی مہریں لگا کر دستخط ثبت کرنے چاہئیں۔

ڈیڑھ لاکھ سال پرانے ہاتھی کی ہڈیاں

لندن ۴ جون۔ ایلفورڈ ایسکس کے مقام پر ایک عظیم ترین ہاتھی کی کھوپڑی ملی ہے جو تقریباً ڈیڑھ لاکھ برس قبل پایا جاتا تھا۔ ہاتھی کے دانت کا ایک حصہ بھی اسی جگہ سے دستیاب ہوا ہے۔ سال کے شروع میں اس مقام پر آگ لگ گئی تھی۔ اور مزدوروں کو ملبہ اٹھاتے ہوئے یہ چیزیں ملی ہیں۔ یہ اشیاء ریتلی زمین کے اندر بیس فٹ گہرائی میں دفن تھیں۔ اور یہ اس حد تک خستہ ہو چکی تھیں کہ ہاتھ لگاتے ہی چکنا چور ہونے لگیں۔ اس کے باوجود لندن کے نیچرل ہسٹری میوزیم کے ماہرین نے ان کی شناخت کر لی۔

پاکستان کے دفاتر اطلاعات بند کرنے کا فیصلہ

سڈنی ۴ جون سڈنی میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے لئے حکومت پاکستان کا دفتر اطلاعات پندرہ جون سے بند کر دیا جائے گا۔

پریس اتاشی مسٹر فرید ایس جعفری نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ حکومت پاکستان کی اس پالیسی کے مطابق کیا گیا ہے کہ پانچ کے سوا دنیا کے مختلف ملکوں میں پاکستان کے تمام دفاتر اطلاعات بند کر دئیے جائیں سردست لندن۔ نیویارک۔ واشنگٹن ٹوکیو اور دہلی کے دفاتر اطلاعات کھلے رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پراویڈنٹ فنڈ کے بارے میں وضاحت

لاہور ۴ جون حکومت نے چپڑاسیوں ایسے ادنیٰ سرکاری ملازمین کو اجازت دیدی ہے کہ وہ ایک روپیہ ماہوار سے زیادہ رقم پراویڈنٹ فنڈ دے سکتے ہیں۔

اس امر کے احکام تمام متعلقہ اشخاص کو جاری کئے جا چکے ہیں۔ دسمبر سنہ ۱۹۵۷ء میں حکومت نے تمام ملازمین کے لئے لازمی طور پر پراویڈنٹ فنڈ کٹوانے کے احکام جاری کئے تھے۔ اور مذکورہ بالا ادنیٰ سرکاری ملازمین سے کہا تھا کہ وہ ایک روپیہ ماہوار کی مقررہ شرح پر پراویڈنٹ فنڈ کٹوائیں۔ بعض صورتوں میں ان احکام سے یہ مراد لی گئی کہ ملازمین ایک روپیہ سے زائد نہیں کٹوا سکتے۔ اس سلسلے میں ان شکوک کو رفع کرنے کے لئے یہ وضاحت جاری کی گئی ہے۔

لاہور ۴ جون سماجی امور کی مغربی پاکستان کانفرنس کا تیسرا سالانہ اجلاس ۲۱ جون بروز اتوار لاہور میں ہوگا سماجی امور کے تمام اداروں سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ ۱۵ جون سنہ ۵۹ء تک کانفرنس سے الحاق کر لیں۔ تاکہ وہ کانفرنس کی اہم سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

کانفرنس نے تمام نئے اور پرانے اداروں سے براہ راست رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اگر کسی ادارے کو سرکلر موصول نہ ہوا ہو تو اسے کانفرنس کے دفتر واقع ۲۔ کوئینز روڈ ریڈ کراس بلڈنگ لاہور سے رابطہ پیدا کرنا چاہیے صوبائی اداروں کے لئے تسلیم کرنے کی فیس پچیس روپے اور مقامی اداروں کے لئے پندرہ روپے ہوگی

تریاق سِل ــ سِل۔ دِق۔ دائمی نزلہ۔ کھانسی عام کمزوری کا بےنظیر علاج
قیمت ایکماہ کورس -/-/۱۰ RS
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جائدادوں کو سپرداری میں دینے اور ٹھکانے لگانے کا طریق کار

چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر نے آرڈر ۱۹ جاری کر دیا

کراچی ۵ رجون۔ سپریم کمانڈر اور چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ایوب خاں نے ایسی جائداد کو سپرداری میں دینے اور اسے ٹھکانے لگانے کے متعلق ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کے بارے میں کوئی مقدمہ چل رہا ہو یا جس کے بارے میں کوئی جرم کیا گیا ہو یا بحق سرکار ضبط کی گئی ہو۔

اس سلسلے میں چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کے آرڈر نمبر ۱۹ کا متن درج ذیل ہے:۔

"اگر ایسی جائداد جس کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ظاہر ہو یا جسے کسی جرم کے ارتکاب کے لئے استعمال کیا گیا ہو، کسی فوجی عدالت یا مارشل لا کے زونل ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے بطور خاص مقرر کردہ کسی افسر کے روبرو تحقیقات یا مقدمے کی سماعت کے دوران پیش کی جائے۔ تو یہ عدالت یا افسر تحقیقات یا مقدمے کے اختتام تک اس جائداد کو سپرداری میں دینے کے لئے ایسا حکم جاری کر سکیگا جو اس کی رائے میں موزوں ہو۔ اور اگر جائداد ایسی ہو جس کے تیزی سے خراب ہونے یا گلنے سڑنے کا اندیشہ ہو تو یہ عدالت یا افسر ضروری شہادت قلمبند کرنے کے بعد اسے فروخت کرنے یا کسی اور طرح ٹھکانے لگانے کا حکم جاری کر سکے گا۔

کسی فوجی عدالت کے روبرو مقدمے کی سماعت ختم ہونے کے بعد ایسی جائداد کو جس کے متعلق جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو ٹھکانے لگانے کا حکم مندرجہ ذیل حکام جاری کر سکیں گے:۔

(الف) وہ افسر جو تحقیقات یا سزا کے فیصلے کی توثیق کرے یا کوئی اور حاکم جو اس افسر سے عہدہ میں بڑا ہو۔ اگر مقدمے کی سماعت سرسری فوجی عدالت نے کی ہے تو کوئی ایسا افسر جس کا عہدہ بریگیڈیر سے کم نہ ہو۔ اور جسے اس سلسلے میں مارشل لا کے زونل ایڈمنسٹریٹر نے اختیار دے رکھا ہو۔

یہ افسر جائیداد کو ٹھکانے لگانے کے لئے اسے تباہ کرنے، ضبط کرنے یا کسی ایسے شخص کے حوالے کرنے کا حکم دے سکیں گے جس نے اس جائداد پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کر رکھا ہو۔ اگر وہ جائداد کو ٹھکانے لگانے کا کوئی اور طریقہ موزوں سمجھیں تو وہ بھی اختیار کر سکتے ہیں۔

(ب) سب پیراگراف الف کے تحت کسی جائداد کے متعلق جو حکم جاری کیا جائے گا اس کی ایک نقل حکم جاری کرنے والے افسر کی تصدیق اور دستخط کے ساتھ اس ضلع کے مجسٹریٹ کو بھیجی جائے گی جہاں اس وقت وہ جائداد ہوگی۔ بعد ازاں جب یہ مجسٹریٹ اس حکم کو عملی جامہ پہنانے کی کارروائی کرے گا۔ اس وقت یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ حکم اسی مجسٹریٹ نے قانون فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء کے تحت جاری کیا ہے۔

(ج) اس پیراگراف کے تحت حکم جاری ہونے پر اگر جائداد جلد خراب ہونے یا جلدی گلنے سڑنے والی چیز نہیں ہے تو دو ماہ تک عملدرآمد نہیں کیا جائے گا۔ یا اگر اس حکم کے سلسلے میں کوئی درخواست دی گئی ہے تو اس درخواست کے تصفیہ کا انتظار کیا جائے گا۔

(د) اس پیراگراف میں مندرج کوئی چیز کسی عدالت کو کوئی جائداد کسی ایسے شخص کی سپرداری میں دینے سے نہیں روک سکے گی جس نے اس جائداد پر ملکیت کا دعویٰ کر رکھا ہو۔

وہ جائداد جس کے متعلق چھ ماہ تک کوئی دعویٰ نہ کیا جائے یا جسے کسی فوجی عدالت کی طرف سے دی گئی سزا کے سلسلے میں ضبط کیا گیا ہو اسے مارشل لا ایڈمنسٹریٹر یا اس افسر کی ہدایات کے مطابق ٹھکانے لگایا جائے گا جس نے فوجی عدالت کی رپورٹ یا سزا کی توثیق کی ہو۔ سرسری سماعت کی فوجی عدالت کی صورت میں کوئی ایسا افسر حکم جاری کر سکے گا جس کا عہدہ بریگیڈیر سے کم نہ ہو۔ اور جسے مارشل لاء کے زونل ایڈمنسٹریٹر نے اختیارات تفویض کر رکھے ہوں۔

انسداد رشوت ستانی کا بورڈ

لاہور ۵ رجون۔ حکومت مغربی پاکستان نے چار ارکان پر مشتمل انسداد رشوت ستانی کا ایک بورڈ قائم کیا ہے جو رشوت خور سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کے لئے محکمہ انسداد رشوت ستانی کی سفارشات پر غور و خوض کرے گا۔ سیکرٹری محکمہ انسداد رشوت ستانی حکومت مغربی پاکستان کو اس بورڈ کا چیئرمین نامزد کیا گیا ہے۔ ہوم سیکرٹری اس بورڈ کے رکن اور ڈائریکٹر محکمہ انسداد رشوت ستانی اس کے سیکرٹری ہوں گے۔ ملزم جس محکمے سے متعلق ہوگا اس محکمہ کا سیکرٹری بورڈ کا معاون ممبر ہوگا۔ اس سے پہلے محکمہ انسداد رشوت ستانی کے آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی (جو صوبائی حکومت کے ملازمین کی محکمانہ تحقیقات کرتے ہیں) کی رپورٹیں ضروری کارروائی کے لئے اس محکمہ کو بھیجی جاتی تھیں۔ جس کے ساتھ ملزم کا تعلق ہوتا تھا۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس افسر کی رپورٹیں اور ان کی سفارشات پر متعلقہ محکمہ کی بجائے انسداد رشوت ستانی بورڈ غور کرے گا۔

دیہی علاقوں میں گھریلو صنعتوں کا سروے کیا جائیگا

سروے دیہی عوام کی معاشی حالت سدھارنے میں مدد دیگا

کراچی ۵ رجون۔ ذمہ دار حلقوں کی اطلاع کے مطابق دیہی امداد کا محکمہ ملک بھر کے دیہی علاقوں میں گھریلو صنعتوں کا سروے شروع کرنے والا ہے تاکہ حکومت کی پالیسی کے مطابق گھریلو صنعتوں کو ٹھوس بنیاد پر ترقی دی جا سکے۔ موجودہ گھریلو صنعتوں کو وسعت دی جائے اور نئی صنعتیں رائج کی جائیں۔

اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ کاشت کار لوگ فرصت کے اوقات میں زائد روپیہ پیدا کر سکیں گے۔ اور جن لوگوں کی معیشت کا دارو مدار ہی گھریلو صنعتوں پر ہے انہیں اپنی حالت سدھارنے کا موقع مل جائے گا دیہی امداد کے مرکزی محکمے میں ایک صنعتی مشیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو صنعت کے مرکزی اور صوبائی محکموں کے تعاون سے کام کرے گا اور موجودہ صنعتوں کا جائزہ لے گا۔ مجوزہ سروے کے مطابق دیہی علاقوں کی گھریلو صنعتوں کے مفصل اعداد و شمار تیار کئے جائیں گے۔ یہ معلوم کیا جائے گا کہ خام مال پوری طرح دستیاب ہو رہا ہے یا نہیں ان صنعتوں کے ذریعے روزی کمانے والے اشخاص کی تعداد کتنی ہے۔ مصنوعات کی فروخت کے لئے کیا سہولتیں میسر ہیں اور نقل و حمل کی سہولتیں میسر ہیں یا نہیں۔ اس سروے کی تکمیل کے بعد حکومت کے لئے یہ معلوم کرنا آسان ہو جائے گا کہ کونسے علاقے میں کس کس کی صنعت کو ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ خیال ہے کہ بعض دیہی علاقوں میں افرادی طاقت کی کمی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے علاقوں میں اس قسم کی صنعتوں کو ترقی دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس بعض علاقوں میں افرادی طاقت فاضل ہے۔ لہذا ایسے علاقوں میں زیادہ مفید گھریلو صنعتیں رائج کی جا سکتی ہیں۔ پہلے پنج سالہ ترقیاتی منصوبے میں دیہی علاقوں میں گھریلو صنعتوں کا سروے کرنا شامل ہے اور دیہی ترقی کا محکمہ اسی سروے کی بنیاد پر دیہی آبادی کے بڑھتے چڑھتے اخراجات پورے کرنے کے لئے نئی صنعتیں قائم کر سکے گا۔ اس وقت ملک بھر میں گھریلو صنعتوں کا کوئی خاص معیار نہیں۔ مختلف مقامات کی تیار کردہ اشیاء کا معیار الگ الگ ہوتا ہے

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

درخواست دعا

میری بھتیجی حمیدہ بیگم بنت سید محمد داؤد احمد چھ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ سوئی میں بیمار ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے عزیزہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار لطف الرحمٰن شاذ
ــ ربوہ ــ

کھاد کا استعمال (بقیہ صفحہ ۵)

VII ولائتی کھاد اس وقت ڈالیں جب پودوں پر اوس نہ ہو۔ کھاد کی اور گھاس کے پودوں پر نہیں پڑنی چاہیئے۔ ہاتھ نیچا کر کے زمین پر بکھیریں۔ کھاد کو کلر والی زمین میں نہیں ڈالنا چاہیئے۔ اس زمین کی درستی کے لئے اس میں ماہ اپریل میں جنتر کاشت کریں۔ اور اسے بطور کھاد جون جولائی کے مہینے میں دبا دیں ایسے کھیتوں میں دھان کاشت کرکے بعد میں چنے یا برسیم کاشت کریں۔

مقصدِ زندگی
و
احکامِ ربانی
۸۰ صفحہ کا رسالہ
بزبان اردو
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن